پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں

محمد عبدالرحیم ○ ناشر و تاجر
عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور
7248204-7361328

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کی

پیاری دُعائیں

محمد عبدالرحیم ○ ناشر و تاجر
عزیز مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور
7248204-7361328

دُعا کی ضرورت اور فضیلت

سیدنا آدم علیہ السلام کو جب خلافتِ ارضی کی ذمہ داریوں کے ساتھ زمین پر اُتارا گیا تو انسانی کوتاہیوں سے رجوع اور توبہ کرنے کیلئے طریقہ وحی کے ذریعہ بتایا گیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ط

پھر آدمؑ نے اپنے ربّ سے چند کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اللہ نے اُن کا قصور معاف کردیا۔

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ۔

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے ربّ کو پکارتا ہے اور دل سے اس کی طرف رجوع کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کے ہاں دُعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں (ترمذی)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً۔

(لوگو) اپنے ربّ سے عاجزی اور آہستگی سے مانگو

جو شخص پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بُرے حال میں اس کی دُعا قبول کرے تو اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے زمانہ میں دُعا کثرت سے کیا کرے۔ (مشکوٰۃ)

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔[1]

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ

اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وُہی زندہ ہے

الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ

تھامنے والا نہیں آتی ہے اس پر اُونگھ اور نہ نیند اسی کا

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ

ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کون ہے

ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ

وُہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں مگر اس کی اجازت سے، جانتا ہے

مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ

سب جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے اور نہیں احاطہ کر سکتے

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اوّل

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ

کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں سے مگر جس قدر وہ چاہے چھائی ہوئی ہے

کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ

اس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر اور نہیں تھکا سکتی اس

حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بلند ہے عظمت والا

دُوسری دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رُخسار مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی[1]

الٰہی! تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا

تیسری دُعا

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ

آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو

وَبِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا

اور آپ ہی کی مدد سے اُٹھاؤں گا، اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ

اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے

عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ[1]

تُو اپنے نیک بندوں کی

بے خوابی کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ

اے اللہ ڈوب گئے ستارے، اور آرام پایا آنکھوں نے

وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا

اور آپ زندہ ہیں قائم نہیں پکڑتی آپ کو اونگھ اور نہ

نَوْمٌ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِیْ وَ

نیند اے زندہ! اے قائم ذات! سکون دے مجھے رات میں اور

اَنِمْ عَيْنِیْ[2]

سلا دے میری آنکھ

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل۔

[2] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۷۳

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہو گئی۔

بیدار ہونے کے وقت کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ[1]

اور اس کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ[2]

ناپاک جنوں اور جنیوں سے

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل۔

[2] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء، فصل اوّل، حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ و فصل دوم، حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ

بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعاء

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

رسُول اللہ ﷺ جب بیتُ الخلاء سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ[1]

(الٰہی!) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیتُ الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ

وَعَافَانِيْ[2]

اور آرام بخشا مجھے

وضو کی دُعائیں

وُضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا سنّت ہے ضروری نہیں[3]۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کامل وُضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنّت کے

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم
[3] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم

آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط[۱]

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

دوسری حدیث جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ

الٰہی! کر دے مجھ کو بکثرت توبہ کرنے والوں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط[۲]

پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے

تیسری حدیث میں یہ دُعا بھی مروی ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ

پاک ہے تُو اے اللہ اور آپ کی ہی تعریف ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے

[۱] مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ فصل اوّل

[۲] ترمذی ص ۹، ج ۱۔ زاد المعاد ج ۱ ص ۳۹

اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ[۱]

کوئی الٰہ سوائے آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور لوٹ کر آتا ہوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رُو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف نظر کر کے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔[۲]

وضو میں مندرجہ ذیل دُعا، کا پڑھنا مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ

یا اللہ بخشش میرے گناہ اور فراخ کردے میرے لیے

دَارِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ[۳]

میرا گھر اور برکت دے میرے رزق میں

قنوتِ نازلہ

جب مسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنان اسلام کا خوف ہو تو صبح کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے) جنکو آپ نے ہدایت دی اور عافیت دے

فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ

مجھ کو ان میں جن کو آپ نے عافیت دی اور کارساز بن میرا ان میں جن کی آپ نے کارسازی فرمائی

[۱] مجمع الزوائد ص ۲۳۹ ج ۱ [۲] سنن ابی داؤد باب مایقول الرجل اذا توضأ۔
[۳] کتاب الاذکار ص ۱۵

بَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ

اور برکت دیجیو میرے لیے اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپ نے اور بچا مجھ کو اس تکلیف سے

فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا

جس کا آپ نے فیصلہ کر رکھا ہے اسلیے کہ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ کیا جا سکتا آپ کے

يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ

فیصلہ کے خلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں اور نہیں عزت پا سکتا جس سے آپ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

دشمنی رکھیں، برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں ہم سب آپ سے بخشش چاہتے ہیں

وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ط

اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی (ﷺ) پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی اور سب مومن عورتوں کی

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ

اور سب مسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ

ان کے دلوں کے درمیان اور اصلاح فرما ان کے درمیان

اَللّٰهُمَّ عَدُوَّهُمْ وَعَدُوَّكَ عَلٰى وَانْصُرْهُمْ

اے اللہ دشمن پر اپنے اور ان کے اور ان کی مدد فرما

عَنْ يَصُدُّوْنَ الَّذِيْنَ الْكَفَرَةَ الْعَنِ

آپ کے رد کرتے ہیں جو کافروں پر لعنت کر

وَ رُسُلَكَ وَيُكَذِّبُوْنَ سَبِيْلِكَ

اور آپ کے رسولوں کو اور جھٹلاتے ہیں راستے سے

بَيْنَ خَالِفْ اَللّٰهُمَّ اَوْلِيَآءَكَ يُقَاتِلُوْنَ

درمیان اختلاف ڈال الٰہی! آپ کے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں

بِهِمْ وَاَنْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَزَلْزِلْ كَلِمَتِهِمْ

اپنا اور اتار ان پر ان کے قدموں کو اور ڈگمگا دے ان کے

الْقَوْمِ عَنِ لَا تَرُدُّهٗ الَّذِيْ بَاْسَكَ

مجرموں کو نہیں پھیرتا جس کو ایسا عذاب

الْمُجْرِمِيْنَ ؕ[1]

کی قوم سے

[1] حصن حصین

دُعائے قنوت

رسُول اللہ ﷺ نے یہ دُعا سکھائی تاکہ اسے نمازِ وتر میں پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ

اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ

کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ

اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار

وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب

بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ[1]

کافروں کو ملنے والا ہے۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

[1] حصن حصین ص ۲۴۰۔ اس دُعاء کے علاوہ اور بھی دُعائیں مروی ہیں۔ کُتبِ اذکار سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ [۱]

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ [۲]

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [۳]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

صُبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن ۲ دو دفعہ کہے:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ [۴]

نماز نیند سے بہتر ہے

جوابِ اذان

اذان توجّہ سے سُننی ضروری ہے سُننے والے کو چاہیئے مؤذن کے کلمات خُود بھی آہستہ آہستہ دُہرائے لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سُن کر کہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [۵]

نہیں ہے (ہر قسم کی) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا۔

[۱] یہ دونوں کلمے دائیں جانب مُنہ کر کے کہے جائیں۔ [۲] بائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں۔

[۳]، [۴] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم [۵] مشکوٰۃ باب الاذان واجابۃ المؤذن فصل اوّل

اذان کے بعد کی دُعائیں

اذان کے بعد درود شریف پڑھنا پھر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا حصولِ شفاعت کا قوی سبب ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ

اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

نماز قائم رہنے والی کے دیجئے (حضرت) محمد ﷺ کو مقامِ وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ

اور فضیلت اور سرفراز فرما (شفاعت کے) "مقام محمود" پر

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ[1] اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ بیشک محمد ﷺ

عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللہِ رَبًّا وَّ

اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اور

بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ط[2]

محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر

[1] مشکوٰۃ ص ۶۴ [2-3] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اوّل

مغرب کی اذان

رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دُعا پڑھا کرو ؛

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ ! یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ ط[1]

اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے

اقامت (تکبیر)

ابن محیریز نے حضرت ابو محذورہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کے سترہ کلمات سکھائے تھے۔[2]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

[1] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

[2] ترمذی

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

بے شک نماز کھڑی ہو گئی بے شک نماز کھڑی ہو گئی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کو سُن کر یہ کہا جائے۔

اَقَامَهَا اللّٰہُ وَ اَدَامَهَا[1]

اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے

سُنتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت ﷺ کی نماز کے بارے میں ایک طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر سے صبح کی سُنتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوتے یہ دُعا پڑھی[2]:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں

[1] ابوداؤد۔ باب القول اذا سمع الاقامۃ [2] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ اللیل فصل اوّل

نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ

نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں

نُوْرًا وَّ عَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا

نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور

وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا

اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور

وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ

اور کردے میرے لیے نور اور میری زبان میں نور اور

عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ دَمِیْ نُوْرًا

کردے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی

وَّ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ

اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

نفس میں نور اور بہت ہی نور بخش

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

دُوسری دُعا،

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَ

الٰہی ! اے رب حضرت جبرائیل اور

مِيْكَآئِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ

میکائیل کے اور اے رب اسرافیل کے اور اے رب محمد ﷺ کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ؕ [1]

پناہ لیتا ہوں ساتھ آپ کے ، آگ سے

تیسری دُعا، جُمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ [2]

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ

الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف

[1] مجمع الزوائد ص ۱۰۴ ج ا

[2] کتاب الاذکار ص ۴۰

گھر سے[1] نکلنے کی دُعاء

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ جب کبھی گھر باہر جاتے تو اپنی نظرِ مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دُعاء پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

الٰہی! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ[2] ط

یا کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے

دُوسری دُعاء

گھر سے نکلتے ہوئے اس دُعاء کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ

اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر نہیں ہے طاقت نقصان

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[3] ط

سے بچنے اور فائدہ کے حصُول کی مگر اللہ کی توفیق سے

مسجد میں[4] داخل ہونے کی دُعاء

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب

[1] گھر میں داخل ہونے کی دعاء صفحہ ۵۵ پر ملاحظہ فرمایئے [2] مشکوٰۃ ص ۲۱۵

[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [4] مسجد سے نکلنے کی دُعاء صفحہ ۵۵ پر ملاحظہ فرمایئے۔

رسُول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے :

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں، اللہ کا نام لے کر اور رسُول اللہ (ﷺ) پر درُود و سلام

رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ

بھیج کر الٰہی میرے گناہ بخش دے اور

افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ط [۱]

کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

نماز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم کسی قوم کی امامت کرو تو ان کیلئے نماز کو مختصر کرو"۔ [۲]

نوٹ: دیگر دعائیں لازم نہیں ہیں اگر یاد ہوں تو انفرادی نماز میں پڑھ لیں۔

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [۳]

اللہ بہت بڑا ہے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے باندھا جائے۔ [۴]

ثناء

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ

پاک ہے تو اے اللہ اور آپ ہی کی حمد ہے اور بابرکت ہے

[۱] مشکوٰۃ باب المساجد و مواضع الصلوٰۃ فصل دوم [۲] ابن ماجہ

[۳] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اوّل [۴] ابوداؤد۔ وضع الیمنی علی الیسریٰ

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط[1]

نام آپ کا اور بلند ہے آپ کی شان اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط[2]

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

سُورۃ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○[3]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا نہایت رحم والا

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ

بڑا مہربان مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں دکھا تارہ ہمیں

[1] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل دوم [2] منتقی الاخبار باب التعوذ للقراۃ ص ۵۷ طبع بلی وص ۳۷۲ ج ۱ طبع مصر لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوذ مروی ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (اس کے وسوسے اور اس کی پھونک اور اس کے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں)

[3] مشکوٰۃ باب القراۃ فی الصلوٰۃ فصل دوم۔

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راہ	سیدھی	راہ	ان کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جو انعام فرمایا آپ نے	ان پر	نہ ان کی جو	غضب نازل ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ [1][2]

ان پر	اور نہ	گمراہوں کی	دُعاء قبول فرما

سُورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصّہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے۔ تین چھوٹی سُورتیں (سُورۂ اخلاص، معوذتین) مع ترجمہ صفحہ ۵۰ پر درج کر دی گئی ہیں۔

رکُوع کی تسبیح

کم از کم تین دفعہ یہ تسبیح رکوع میں پڑھی جائے:

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [3]

پاک ہے	رب میرا	بزرگ

[1] احادیث میں موجود ہے کہ جماعت کی نماز میں صرف امام ہی سورۃ فاتحہ پڑھے اور مقتدی خاموش رہیں۔

[2] احادیث میں ہے کہ آمین آہستہ کہنا چاہیے۔

[3] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

۲۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تُو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تُو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ط[1]

الٰہی مجھے بخش دے

رکوع سے اٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط[2]

سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی

مقتدی یہ پڑھے: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے رب ہمارے آپ کیلئے ہے تعریف۔

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ط[3]

تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط[4]

پاک ہے رب میرا بہت بُلند

۲۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ط

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تُو

[1] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[2][3] مشکوٰۃ فصل اوّل [4] مشکوٰۃ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ط

الٰہی مجھے بخش دے

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے۔ (تین بار سے کم نہ ہو)

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

الٰہی مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ

اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ط[1]

اور صحت دے اور رزق دے

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ

سب درود وظیفے اللہ کیلئے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

سلام ہو تجھ پر اے نبی (ﷺ) اور رحمت اللہ کی

[1] مشکوۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن " وَاجْبُرْنِیْ " اور " وَارْفَعْنِیْ " کا لفظ کتاب الاذکار ص ۷۸ بحوالہ سنن بیہقی میں ہے۔

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بندوں پر میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق عبادت کے مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی رحم وکرم فرما! حضرت محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔ بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے

آخری تشہّد کی دُعائیں

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

اے میرے پروردگار مجھ کو

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دُعا

دُعَآءِ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞

سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جب کہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

ان کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دُعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

الٰہی! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ

اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس اپنی خاص

مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ فصل اول۔

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ

بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]

بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

سلام تشہد اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ[2]

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

بعد نماز کے وظیفے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز ختم کرتے تو

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد

[2] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم۔

یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ[1]

اللہ بہت بڑا ہے

دُوسری حدیث

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دُعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے

تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[2]

آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل۔ [2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

مجھے تم سے محبّت ہے۔ میں نے عرض کیا، مجھے بھی آپ سے محبّت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دُعاء پڑھا کرو:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُكْرِكَ

الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ[1]

اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں

چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ[2]

اللہ پاک ہے، ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، اللہ بہت بڑا ہے

پانچویں حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدُّعاء فی التشہد فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصّلوٰۃ فصل اوّل

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ

پر قادر ہے الٰہی! نہیں روک سکتا جو

اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں اور نہیں

یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ط [1]

فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت

چھٹی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا)۔[2]

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل ۔ [2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص دونوں کو ملا کر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔[1]

ساتویں حدیث

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ط اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ط پڑھا کرو۔[2]

آٹھویں حدیث

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔[3]

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

پاک ہے	تیرا رب	عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ

اور سلام ہو	سب رسولوں (علیہم السلام) پر	اور ساری تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ	پروردگار عالم کے لیے ہیں

[1] الترغیب والترہیب ص ۲۷۴، ج ۲ طبع مصر

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم [3] جامع ترمذی صفحہ ۳۹ ج ۱

تسبیح تراویح

رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد اور نمازِ وتر سے پہلے جو بیس ۲۰ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں نمازِ تراویح کہتے ہیں۔ یہ سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد چار رکعت کے بقدر بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جاوے۔ نمازِ تراویح کا باجماعت ادا کرنا بہتر ہے۔ ویسے اکیلے پڑھنا بھی جائز ہے۔ تسبیح تراویح :-

سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط

پاک ہے وُہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا

سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَ

پاک ہے وُہ عزت اور بزرگی اور

الْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ

ہیبت اور قدرت والا اور بڑائی

وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْحَیِّ

اور دبدبے والا۔ پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ ہے

الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ

جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ

اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور

الرُّوْحِ ط اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

روح کا پروردگار الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے،

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے۔

صُبح و شام کے وقت کی دُعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمہ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد، تو اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اس کی

بُرائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بُلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں — وہ اکیلا ہے — اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اسی کا ملک ہے — اور وہی حمد کے لائق ہے — بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے — اور وہ — ہر چیز پر

قَدِيْرٌ[2]

قادر ہے

دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم۔ مجمع الزوائد ص ۱۰۸ ج ۱۰ الترغیب والترہیب ص ۲۹۶ جلد اوّل طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء الخ فصل دوم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

شروع اللہ کے نام سے نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط[1]

سننے والا جاننے والا ہے

تیسری حدیث

حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ میرے کان

فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ

عافیت سے رکھ اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط[2]

کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم۔ ابوداؤد

چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح وشام یہ دُعا پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی

مَا خَلَقَ ؕ[1]

شرارتوں سے

پانچویں حدیث

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دُور کر دیتا ہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝[2]

بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

[1] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل۔

[2] سنن ابی داؤد باب مایقول اذا اصبح وکتاب الاذکار ص ۷۴۔

چھٹی حدیث۔ سیّدُ الاستغفار

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا، (سید الاستغفار) صبح کو صدقِ دل سے پڑھے گا پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں بندہ ہوں آپ کا اور میں آپ کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے مطابق۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

مجھے اقرار ہے اس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرا گناہ

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ[1]

کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

[1] مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل اوّل

ساتویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام ان کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دنیا میں

وَالْاٰخِرَۃِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ

اور آخرت میں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی

وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ

اور تندرستی کا میرے دین اور دُنیا میں اور اہل و

وَمَالِیْ ط اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

مال میں اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب اور بے فکر کر دے مجھے

رَّوْعَاتِیْ ط اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ

خوف کی چیزوں سے اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے سے

یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ

اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ؕ

اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اسے رات کا پورا ثواب ملے گا:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ

بس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور

تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

صبح ہو اور وہی لائقِ حمد ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

اور زمین میں اور تیسرے پہر اور ظہر کے وقت بھی اسی کی تعریف ہے۔

مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو اس کے خشک ہو جانے پر

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

(لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

نویں حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ ہر صبح یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپ کی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپ کی

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

برکت سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔

اور جب شام ہوتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ! آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپ کی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

لہ مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

نَحْیٰی وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ[1]

آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی

دسویں حدیث

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں وُہ شام تک اس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں۔ اگر اس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہو گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ

میں، اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ[2] هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ

شیطان مردود سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

عبادت کے لائق نہیں جاننے والا چھپی اور ظاہر چیزوں کو

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے۔

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک بے عیب

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

بڑائی والا پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

وہی اللہ ہے بنانے والا پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اسکی ہر ہر چیز جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی غالب دانا ہے

گیارہویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے

ﮯ مشکوٰۃ کتاب القرآن فضائل فصل دوم

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا، پڑھ:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ

(اے رسول!) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس

یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا

کُفُوًا اَحَدٌ ○

کوئی ہمسر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا

(اے رسول!) کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں رب صبح کی ہر مخلوق کی تکلیف

خَلَقَ ○ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○

سے اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھاتے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ۙ وَمِنْ

اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ؑ

حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۝ۙ

کہہ دو (اے رسول) میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب لوگوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ۙ

لوگوں کے معبود کی اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ

الْخَنَّاسِ ۝ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

جانے والا ہے جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں

النَّاسِ ۝ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ؑ

میں (وہ شیطان) جنوں سے ہو یا انسانوں سے

آپ ﷺ نے فرمایا، ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو، ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے۔[1]

[1] مشکوٰۃ فضائل القرآن فصل دوم

بارھویں حدیث

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بات پہنچی کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص شروع دن میں سُورۂ یٰسین پڑھے، اس کی سب حاجتیں پُوری ہو جائیں گی۔[1]

تیرھویں حدیث

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دُعا پڑھو:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم پر صبح کا وقت اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر

الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا

داخل ہوا اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری

الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

یعنی فتح و نصرت چاہتا ہوں اور نور اور برکت

وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ

اور ہدایت۔ اور پناہ لیتا ہوں آپ کے ساتھ اس دن اور

وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ ط

اس کے بعد کی شرارتوں سے

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل تیسری۔

شام ہو تو اس دُعاء کو یوں پڑھا جائے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت

الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ

داخل ہوا اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بہتری

اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا

یعنی فتح اور نصرت اور نور اور برکت

وَهُدٰهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا

اور ہدایت چاہتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کی شرارتوں

وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا ط [۱]

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں

چودھویں حدیث

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعاء پڑھ لے پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے:

[۱] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط[1]

اے اللہ! مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

پندرھویں حدیث

رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا ط[2]

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا عمل اور پاک روزی

سولھویں حدیث۔ درود شریف سو بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں۔[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم۔

[3] فضائل درود شریف از حضرت مولانا زکریاؒ

القول البدیع میں اس درود شریف کے لفظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ[1]

یا اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

امید ہے کہ کوئی کم فرصت شخص بھی یہ درود سو بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

خاص موقعوں کی دُعائیں

مسجد سے نکلنے کی دُعاء

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ[2]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعاء

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

[1] القول البدیع ص ۱۳۱

[2] مشکوٰۃ باب المساجد و مواضع الصلوٰۃ فصل اوّل۔

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا، پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط [1]

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھنا چاہیئے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔[2]

۲۔ ایک دن آنحضرت ﷺ نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو :

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط [3]

اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ، فصل اوّل

[3] مستدرک حاکم ص ۱۰۷ ج چہارم

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ؕ[1]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

۴۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ؕ[2]

اور ہمیں مسلمان بنایا

۵۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کھانے پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اتارا

[1] مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ فصل دوم

[2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ فصل دوم۔ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہے۔

وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا[۱]

اور اس کے (فیصلے کے) نکلنے کا راستہ بنایا

دودھ پینے کی دُعا

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ[۲]

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے

گھبراہٹ کے وقت کی دُعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور انور ﷺ صحابہؓ کو فزع یعنی گھبراہٹ کے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ

میں اللہ کے تمام کلمات تامہ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے اور مواخذہ سے

وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ

اور اس کے بندوں کے شر سے / اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ یہ

یَّحْضُرُوْنِ[۳]

میرے قریب ہوں۔

۱؎ ابی داؤد ۲؎ مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم

۳؎ ابوداؤد و الترمذی

بدخوابی، بے چینی اور نیند نہ آنے کی دُعا

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالد بن ولیدؓ نے حضورِ اکرم ﷺ سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے خالد جب سونے کیلیے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَ

اے اللہ! جو رب ہے سات آسمانوں کا اور سب چیزوں کا جو اس کے نیچے ہیں اور

رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ

رب ہے تمام زمینوں کا اور جو اس کے اوپر اور اندر ہے جو رب ہے شیاطین کا

وَمَآ اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ

اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کا اپنی ساری مخلوق کے شر سے

کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ

مجھے پناہ میں رکھ کہ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرنے پائے باعزت اور محفوظ ہے وہ

یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ

جس کو تیری پناہ حاصل ہے تیری حمد و ثناء کا مقام بلند ہے

غَیْرُکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ[1]

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

[1] ترمذی شریف

کھانے پینے کے ضرر سے محفوظ رہنے کی دُعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تم کھانا کھاؤ یا پانی پیو تو یہ دُعا پڑھ لو تو تم کو کوئی نقصان نہ ہوگا اگرچہ اس میں زہر ہی کیوں نہ ہو۔[1]

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اللہ کے نام سے اور اس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے کوئی شے ضرر

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

نہیں پہنچا سکتی زمین و آسمان کی اے زندہ اور قائم رہنے والے

دوزخ سے نجات کی دُعا

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص نمازِ مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دُعا ۷ مرتبہ پڑھ لے اور پھر اسی رات اس کی موت آجائے تو دوزخ سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا اور اگر یہ دُعا ۷ مرتبہ نمازِ فجر کے بعد کسی سے بات کئے بغیر پڑھ لے اور اسی دن مر جائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔[2]

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! مجھے آتشِ دوزخ سے بچا۔

[1] کنز العمال ۱۹/۱۸۱ — [2] مشکوٰۃ عن ابی داؤد

مشکل وقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا

جب کسی کو بھی کوئی دشوار امر پیش آئے تو وُہ اللہ سے رجوع کر کے کہے :۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ

اے اللہ! کوئی امر سہل بآسانی نہیں جب تک کہ تو اس کو آسان نہ کر دے اور تو

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا[1]

ہر غم کو آسان کر دیتا ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

مُلک ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

[1] رواہ ابن حبان عن انس رفعًا و صححہ

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اور وُہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وُہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ہر چیز پر قادر ہے

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ بُرائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنّت میں اس کے لیے ایک گھر تیار کرتا ہے۔[1]

دوسری دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ

بھلائی اس بازار کی اور اس کی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں آپ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

کے ساتھ اس کی بُرائیوں سے اور ان برائیوں سے جو اس میں ہیں۔ اے اللہ میں آپ کے ساتھ پناہ

اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً ط[2]

چاہتا ہوں اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا۔

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعا پڑھتے:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي

دور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی شفا دینے والا

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا[1]

ہے۔ نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے

۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ[2]

کوئی حرج نہیں یہ بیماری انشاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی

۳۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے، پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے اللہ کے فضل سے درد دُور ہو جائے گا:

۱؎ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

۲؎ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ہر اس تکلیف سے جسے

اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ ؕ [1]

میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ [2]

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

جنازہ کی دُعا

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللہ ﷺ جب جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

1. مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول۔ دانت، کان کے درد کا علاج صفحہ ۹۰ پر دیکھیے۔
2. مشکوٰۃ باب ما یقال عند من حضرۃ الموت۔ فصل اوّل۔
3. نیت:۔ رو بقبلہ ہو کر دل میں یہ نیت کرے کہ چار تکبیر نمازِ جنازہ، ثنا واسطے خدا کے، درود رسُول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر، دعا واسطے اس میّت کے۔ اگر ان ہی الفاظ کو زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے۔
نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کر کے قبلہ رُو ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثناء، تعوذ، پڑھے پھر دوسری تکبیر کے بعد درُود شریف پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دُعا پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو، حاضر رہنے والوں کو

وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ

اور غائب رہنے والوں کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور

اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

عورتوں کو اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم میں سے تو اس کو زندہ رکھیے

عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ

اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجئے

عَلَى الْاِيْمَانِ[1]

اس کو ایمان پر

نابالغ لڑکے کیلیے دعا

میت نابالغ لڑکا ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور

ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور جس کی سفارش منظور ہو جائے

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازہ والصلوٰۃ علیہا فصل دوم

نابالغ لڑکی کیلیے دُعا

میت نابالغ لڑکی ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور

ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً[1]

وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اسکو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے

میّت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کو قبر میں اتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ[2]

اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ (ﷺ) کے طریق پر اتارتا ہوں۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

تم کو ہم نے اس سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازہ والصلوٰۃ علیہا فصل سوم۔ [2] مشکوٰۃ باب دفن المیّت فصل دوم۔

میّت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے۔ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت[1] رہنے کے لیے دُعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے[2]

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

اور مسلمانو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ[3]

ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

[1] یعنی یوں دعا کی جائے: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی آپ اس کو پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھیں)، [2] مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب زیارت القبور فصل اوّل۔

جَامِعُ الدُّعَآءِ

دُعائے استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دُعائے استخارہ اس طرح سکھلاتے تھے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سُورت ہو، فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وُہ دو رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دُعا پڑھے اور بجائے ھٰذَا الْاَمْرَ کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور آپکی قدرت کی برکت

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط

سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

اور آپ چھپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں الٰہی! اگر آپ کے علم میں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِيْنِي

میرا | یہ | کام | بہتر ہے میرے لیے | دین

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي

اور دُنیا | اور | انجام کار میں | تو مقدر کر اس کو

وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ

اور آسان کر اس کو میرے لیے پھر مجھے بھی برکت عطا کر | اور اگر آپ کے

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي

علم میں | یہ | کام | بُرا ہے میرے لیے | دین

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي

اور دُنیا | اور انجام کار میں | تو دُور کر دیجئے اس کو مجھ سے

وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ

اور دُور کر دیجئے مجھے اس سے | اور مقدر کر میرے لیے خیر | جہاں کہیں

كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهٖ[1]

ہو | پھر مجھے اس پر راضی کر دے

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اوّل۔

دُعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ادفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کرکے ۲ دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی ﷺ پر درُود بھیجے۔ پھر یہ دُعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ بردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

مالک عرش عظیم کا اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ

العالمین کے لیے میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے اور سامان

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ

آپ کی بخشش کے اور حصّہ ہر نیکی سے اور سلامتی

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِىْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہر گناہ سے نہ چھوڑیئے میرا کوئی گناہ مگر اسے بخش دیجیے

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی حاجت جو آپ کی

رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ[1]

پسندیدہ ہو مگر اُسے پوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

لڑائی کے وقت کی دُعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے وقت ہم نے رسولِ اکرم ﷺ سے عرض کیا، ہمارے کلیجے منہ کو آ گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

یا الٰہی! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[2]

غمگین کی دُعا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غمگین یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْۤ اِلٰى

الٰہی! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کیلیے بھی

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ

میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دستگیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اٹھا) اور میری حالت بالکل درست

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ [1]

کردے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ [2]

اے زندہ! اے تھامنے والے میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط[1]

اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے

افطاری کی دعاء

۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ

الٰہی! آپ کے لیے میں نے روزہ رکھا

وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ[2]

اور آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا

نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے، پھر پرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ

سزاوارِ حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کے ساتھ

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط[3]

اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[2] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم
[3] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل سوم

آئینہ دیکھنے کی دعا

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ[1]

الٰہی! آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنادے۔

مجلس کے گناہوں کا کفّارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں وہ سب بخشے جائیں گے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ[2]

معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص

---

[1] ابن حبان۔ داری۔ عن ابن مسعودؓ و عائشہؓ [2] جامع ترمذی ص۱۸۱ جلد۲۔ باب مایقول اذا قام من مجلسہ

کسی (مادی، روحانی) مُصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلا تے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط [1]

اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر

ادائیگی قرض کی دُعاء

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں وُہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دُور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعاء پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا ہوں

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی قرض

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے۔

دُوسری دُعاء

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا: میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری مدد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے دو[2] کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2] ط

اور بے پرواہ کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

کشائشِ رزق کی دُعاء

۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ننانوے تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقروفاقہ ہے۔

۲۔۱ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا اور نہیں ہے جائے پناہ اور

مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ

نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف۔

بارش کی دُعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی بمع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عیدگاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا۔ منبر پر بیٹھ کر آپ ﷺ نے یہ دُعاء پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا بڑا رحم کرنے والا

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بڑا مہربان مالک دن جزا کا اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

معبود نہیں۔ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے الٰہی! تو ہی اللہ ہے نہیں

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ

ہے کوئی معبود سوائے آپ کے تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں

ے مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتہلیل

اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ

برسا ہم پر بارش اور کردے باران رحمت کو ہماری قوت

لَنَا قُوَّۃً وَّ بَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ؕ[۱]

کا سبب اور پہنچنے کا ایک وقت (موت) تک

دُوسری دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَآئِمَکَ

الٰہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ ؕ[۲]

اور پھیلادے اپنی رحمت اور زندہ کردے اپنے مردہ شہر

کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ

بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ

اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہیں اے اللہ ٹیلوں پر ہو

وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ؕ[۳]

اور پہاڑوں پر اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں۔

[۱] سنن ابی داؤد

[۲] ابوداؤد ص ۱۶۶ ج ۱ [۳] صحیح البخاری ج اوّل ص ۱۳۸، طبع اصح المطابع دہلی

توبہ کی دُعائیں

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے:

۱- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا۝

الٰہی! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف

۲- ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۝

اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ امید ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا: چار

---

[1] مستدرک حاکم ص ۵۱۶ ج اوّل۔ [2] مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اوّل

رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سُورت ملاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسہ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتّر (۷۵) تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو، ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عُمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جا سکتی ہے[۲]

اسم اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یُونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا کی تھی:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں بلاشبہ میں ہی

[۱] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع [۲] ایضاً

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دُعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پُوری کر دیتا ہے۔[1]

اسمائے حُسنیٰ

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وُہ جنت میں داخل ہوگا۔[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

وُہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
بہت مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک ذات
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
سلامتی والا	امن دینے والا	نگرانی کرنے والا	غالب
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا

[1] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم [2] ایضاً

اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
صورتیں بنانے والا	بخشنے والا	دباؤ والا	بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
روزی دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
کشادہ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
ذلیل کرنے والا	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ
انصاف کرنے والا	مہربان	خبر رکھنے والا	بردبار
اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
بہت عظمت والا	خوب بخش دینے والا	قدردان	بلندی والا
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	روزی پہنچانے والا	کفایت کرنے والا
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
بزرگی والا	عزت والا	نگہبان	قبول کرنے والا

الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ
کشائش والا	حکمت والا	محبت کرنے والا	بڑی شان والا
الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
اٹھانے والا	حاضر	سچا مالک	کام بنانے والا
الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
زور آور	قوت والا	حمایت کرنے والا	خوبیوں والا
الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي
گننے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا
الْمُمِيتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	سب کا تھامنے والا	پانے والا
الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمَدُ
عزت والا	اکیلا	ایک	بے احتیاج
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	مقدور والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
سب سے پہلے	سب سے آخر	ظاہر	پوشیدہ

اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
مالک	بلند صفتوں والا	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مٰلِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	نرمی کرنے والا	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
جلال والا اور	انعام والا	انصاف کرنے والا	اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	بے پرواہ کرنے والا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِیْعُ
نفع دینے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا	نئی طرح پیدا کرنیوالا
اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا

استعاذہ کی دُعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کیلیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی

الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ[1]

کے ملنے سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کے لیے اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے اور آپ کی

عَافِیَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ[2]

دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب اور ہر طرح کے غصے سے۔

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دُعا

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا، کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک و صاف ہو، اس کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے، جسے حضرت اُمِّ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دُعا کرتے سنا تھا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ

الٰہی! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو

الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ

ریا سے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل [2] ایضاً

سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔[1]

۲۔ رسول اللہ ﷺ کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ

میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور

اٰخِرَ عَمَلِکَ[2]

تیرا آخری عمل

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت ﷺ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر یہ دعاء فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا

پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کر دی یہ سواری اور نہ تھے ہم اس کو

لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

قابو میں لانے والے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ

اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی

[1] کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۱۹۷ [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ط اَللّٰهُمَّ

اور پرہیزگاری اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ

هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا

آسان کردے ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کردے

بُعْدَهٗ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ

اس کی دوری اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں

وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ

اور خلیفہ (کارساز) گھر میں اے اللہ میں پناہ میں آتا ہوں

بِكَ مِنْ وَعْثَاۤءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ

آپ کی سفر کی تکلیف سے اور پریشان حالت کے دیکھنے سے

وَسُوْۤءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط ١

اور سفر کے پلٹنے کی برائی سے مال اور گھر میں

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

آۤئِبُوْنَ تَاۤئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

١ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ[1]

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

یہ کلمات آپ ﷺ برابر فرماتے رہے یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہو گئے۔

مرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ[2]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں

گدھے کی آواز سن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلاتا ہے اس لیے جب گدھا چلائے تو یوں کہا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ[3]

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور

[1] صحیح مسلم ص ۴۳۵ ج ۱
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل
[3] ایضاً

عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ ﷺ نے جواب دیا۔ وُہ بیٹھ گیا۔ رسُول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا، دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ آپ ﷺ نے اُسے بھی جواب دیا۔ وُہ بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ ﷺ نے اُسے جواب دیا اور فرمایا: اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔[1]

چھینک کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے اور اُس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے:

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ ط

اللّٰہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے:

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ ط[2]

اللّٰہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے۔

[1] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اوّل

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے:

دانت اور کان کے درد کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت

حَالٍ مَّا کَانَ

پر جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے

دنیا و آخرت کی بہتری کیلیے دعائیں

ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت ﷺ کی دعا یہ ہوا کرتی تھی:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

الٰہی! عطا فرما ہم کو دنیا میں بھلائی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[2]

آخرت میں بھلائی اور بچاتے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

[1] حصن حصین ص ۱۶۳

[2] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل اوّل

نوٹ: ہر طرح کے درد کی دعا، صفحہ ۶۸ ___ بہ عنوان دعائے حاجت ___ ملاحظہ فرمائیے

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

الٰہی ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط[1]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دنیا میں اور آخرت میں

۳۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

الٰہی ! اچھا کیجئے ہمارا انجام سبھی کاموں میں

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ط[2]

اور پناہ دے ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کی یہ دعا ہو اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجاتے گی۔[3]

حصولِ محبّتِ الٰہی کیلئے دعاء

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے، تو فرماتے، وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دعاؤں میں سے ایک دعاء یہ بھی تھی :

---

[1] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۵۰۷ ج ۴

[2] مسند امام احمد بن حنبلؒ ص ۱۸۱ ج ۴

[3] مجمع الزوائد ص ۱۷۸ ج ۱۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت اور محبت آپ

مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ

سے محبت کرنے والے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو

حُبَّكَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ

آپ کی محبت تک۔ الٰہی! کر دے اپنی محبت بہت محبوب

اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ

میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور

الْمَاءِ الْبَارِدِ ط [1]

ٹھنڈے پانی سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔) [2]

اس کلمہ مبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔ [3]

[1] مشکوٰۃ جامع الدعاء، فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ ایضاً۔ ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۶۸۹، ج ۲ باب الترغیب فی قول لا الٰہ الا اللہ وما جاء فی [illegible]

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

کا ورد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ ہے۔[1]

باقیاتِ صالحات

رسول اللہ ﷺ نے مندرجہ ذیل کلماتِ مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا

معبود اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط[2]

نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ

بھت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

[1] مشکوٰة ایضاً فصل اوّل و الترغیب ص ۴۵۳ ج ۲

[2] الترغیب والترہیب ص ۴۲۹ ج ۲ باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر

نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزان عمل میں ان کا وزن بہت بھاری ہوگا۔ دہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ؕ[1]

پاک ہے اللہ عظمت والا

حضرت انسؓ کی دُعا

مندرجہ بالا دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے آپ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے۔ دس برس آپؐ کی خدمت کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کی درخواست پر اُن کو دین و دنیا، آخرت کی بہتری کے لیے اور جملہ آفات و بلیات سے حفاظت کے لیے اس دُعا سے مشرف و مخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمر، مال دولت اور اولاد میں یہاں برکت دی اور وہاں جو ملا ہو گا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر اللہ کا نام اپنے

[1] صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲ باب قول اللہ ونضع الموازین القسط الخ

اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ

اہل و عیال پر اور مال پر اللہ کا نام لیتا ہوں اس چیز پر جو اس نے مجھے عطا کی ہے۔

اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط

اللہ، اللہ، اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور زیادہ عزت والا ہے اور

اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

زیادہ بڑا ہے ان چیزوں سے جن سے میں خوف زدہ رہتا ہوں اور اے اللہ

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

تیری ثنا بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں تجھ

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ

سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور ہر شیطان مردود کے شر سے

وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

اور ہر ظالم دشمن کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ تم کہو

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

میرا اللہ میرے لیے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ

عرش عظیم کا مالک ہے۔ بے شک میرا ولی اللہ ہے جس نے نازل کیا

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب کو اور وہی صالحین کا والی ہے۔

جامع دعا۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں، ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی محمد صلی

(سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اور ان تمام بری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے پناہ لی ہے تیرے نبی

سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت اور سلام ہو تمام رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

